والد کے چچا زاد بھائی سے نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مجھے یہ پوچھنا تھا کہ کیا میرے چاچو کے بیٹے کا میری بیٹی کے ساتھ نکاح ہو سکتا ہے؟ کیونکہ وہ میری بیٹی کا چاچو ہوا۔ میں نے پہلے بھی کہیں سے پوچھا تھا تو انہوں نے بتایا کہ ہو سکتا ہے، لیکن وہ تو اس کا چاچو ہوا نا؟ سب کہتے ہیں کہ شادی ہو جائے گی لیکن میرا دل نہیں مان رہا۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی اور وجہِ حرمت مثلاً رضاعت وغیرہ نہ ہو تو آپ کے چچا کے بیٹے کا آپ کی بیٹی سے نکاح بالکل جائز ہے کہ وہ آپ کی بیٹی کا حقیقی چچا نہیں، کیونکہ حقیقی چچا وہ ہوتا ہے جو اپنے والد کا حقیقی بھائی ہو، جبکہ وہ آپ کا حقیقی بھائی نہیں، کزن ہے۔ اگر آپ چچا کے بیٹے کو اپنا حقیقی بھائی سمجھتے ہیں تو پھر چچا کی بیٹی بھی آپ کی حقیقی بہن ہونی چاہیئے اور چچا کی بیٹی سے بھی نکاح حرام ہونا چاہیئے، حالانکہ چچا کی بیٹی سے نکاح کرنا بالکل جائز ہے، تو پتا چلا کہ آپ کے چچا کی اولاد آپ کے حقیقی بہن بھائی نہیں، تو جب چچا کا بیٹا آپ کا حقیقی بھائی نہیں تو پھر آپ کی بیٹی کا حقیقی چچا بھی نہیں۔

قرآن پاک میں اللہ سبحانہ و تعالی ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور اُن کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو۔ (پارہ 05، سورۃ النساء، آیت 24)

امام اہل سنت، امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالی علیہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "اپنے حقیقی چچا کی بیٹی یا **چچازاد بھائی کی بیٹی۔۔۔** شرعاً حلال ہیں جبکہ کوئی مانع نکاح مثل رضاعت و مصاہرت قائم نہ ہو۔ قال اللہ تعالٰی: ﴿وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ﴾ اللہ تعالٰی نے فرمایا: محرمات کے علاوہ عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 413، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4438

تاریخ اجراء: 22 جمادی الاولی 1447ھ/14 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net